شوگر کے مریض کے لیے روزے کا حکم

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

میری عمر ۴۱ سال ہے، مجھے شوگر ہے، تین مہینوں سے ۹ ۴ ۴ چل رہی ہے۔ کتاب وسنت کی روشنی میں میرے لیے روزے کا کیا حکم ہے؟ روزے رکھوں یا نہ رکھوں؟ اگر نہ رکھوں تو بعد میں قضا کروں یا فدیہ ادا کرسکتا ہوں؟

مستفتی: محمد عظیم بنگش

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے کہ ڈاکٹر مطلقاً روزے سے منع کردے تو ہر روزے کے بدلے تقریباً دو کلو گندم یا اس کی قیمت فدیہ دے سکتا ہے۔

صورتِ مسئولہ میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں سائل اپنے معالج سے رجوع کرے، اگر وہ سائل کی بیماری کے پیش نظر روزہ رکھنے کی اجازت دے دے تو سائل روزہ رکھے، اور اگر ڈاکٹر منع کردے کہ روزہ نہ رکھا جائے، اس سے نقصان ہوسکتا ہے تو پھر فی الفور روزہ نہ رکھے۔ رمضان المبارک کے بعد چھوٹے دنوں میں قضاء کرنا ممکن ہو تو قضاء کرے، ورنہ فدیہ دے دے۔

''بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع'' میں ہے:

''أما المريض فالمرخص منه هو الذي يخاف أن يزداد بالصوم وإليه وقعت الإشارة في الجامع الصغير .... وذكر الكرخي في مختصره أن المريض الذي يبيح الإفطار هو ما يخاف منه الموت أو زيادة العلة كائناً ما كانت العلة.''

(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، ج:۲، ص:۹٤، فصل فى حكم فساد الصوم، ط: سعيد)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	زبیر عبد المجید
الجواب صحیح		دار الافتاء
محمد شفیق عارف		جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....